© rasailojaraid.com

اخبار الجامعہ

مورخہ ۲۶ مئی بروز بدھ جامعہ سلفیہ میں ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ جس میں طلبہ جامعہ سلفیہ کے ششماہی امتحان' موسم گرما کی تعطیلات کا تعین اور علاقہ گلیات میں دعوتی' تبلیغی' اصلاحی' پروگرام کی تشکیل تھی۔ میٹنگ میں رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمان' اساتذہ جامعہ' مولانا محمد یوسف انور اور صوفی احمد دین موجود تھے۔

طلبہ جامعہ کا ششماہی امتحان مورخہ ۲۲ جون سے یکم جون تک ہو گا۔ اس کے بعد طلبہ جامعہ کو موسم گرما کی تعطیلات ہوں گی اور تین علاقوں کی طرف دعوتی' تبلیغی و اصلاحی پروگراموں کے انعقاد کے لئے طلبہ جامعہ کی روانگی ہوگی۔ پہلے قافلے کی روانگی مورخہ ۳ جولائی کو ہو گئی۔

یہ قافلہ علاقہ گلیات کی طرف روانہ ہو گا اور توحید آباد' ایوبیہ' کالاباغ' مانسہرہ' بالاکوٹ' ہزارہ کے علاوہ دیگر علاقوں میں اپنے تبلیغی پروگرام جاری رکھے گا۔

آخر پر توحید آباد' ایبٹ آباد اور بالاکوٹ میں مرکزی کانفرنسوں کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں پروفیسر ساجد میر امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث' میاں نعیم الرحمان طاہر' میاں طارق الرحمان بھی شریک ہوں گے اور خطباء حضرات میں حضرت مولانا قاری عبدالحفیظ صاحب' مولانا عبداللہ نثار صاحب' قاری عبدالرحیم کلیم اور ان کے علاوہ جماعتی خطباء و علماء کثیر تعداد میں شریک ہوں گے' اساتذہ جامعہ سلفیہ اور طلبہ جامعہ بھی موجود ہوں گے۔

علاقہ گلیات میں پروگراموں کے انعقاد کا مقصد اصل میں وہاں یہود و ہنود اور مذاہب باطلہ کے افکار و نظریات کے خاتمے اور حقیقتاً ان کے جرائم کو دفن کرنے کے لئے ہے' ان علاقوں میں خصوصا" عیسائیت پورے زور و شور سے اپنے مراکز قائم کر رہی ہے اور دعوت و تبلیغ کا سلسلہ ایسے انداز میں جاری رکھے ہوئے ہے جن کی وہاں کے افراد کو اشد ضرورت ہے۔

علاقہ گلیات میں سیاح حضرات کی آمد و رفت کی وجہ سے اسلام دشمن عناصر نے اس علاقے کا انتخاب کیا تاکہ عقل و شعور رکھنے والے افراد کی عقلوں پر پردہ ڈال کر اگر ہم اپنے مقاصد میں کامیاب ہو گئے۔ تو ان کے بعد کم علم و کم فہم طبقے پر اپنا اثر و رسوخ قائم کرنا کوئی مشکل نہیں ہوگا۔ دشمنان اسلام کے ان شرپسند عناصر کو پاس پاس کرنے کے لئے ان پروگراموں کا انعقاد کیا گیا ہے۔ جو کہ وقت کی اہم ضرورت بھی تھی اور حالات کا تقاضا بھی اور مسلمان ہوتے ہوئے ایک اہم فریضہ بھی تھا جس کے لئے کوشش کرنا ہر انسان کے لئے ضروری ہے۔

دوسرا وفد جامعہ بحر العلوم میرپور خاص سندھ روانہ ہو گا۔ شرک و بدعت میں لتھڑے ہوئے علاقے کے تطہیر کے لئے اپنا کردار ادا کرے گا اور مولانا عبدالحی عابد صاحب' شیخ الحدیث جامعہ بحر العلوم اُن کے ہمراہ ہوں گے۔

تیسرا گروپ تبلیغی مقاصد کے پیش نظر کوئٹہ روانہ ہو گا۔ جن کی رہنمائی مولانا ابوتراب صاحب فرمائیں گے۔ یہ پروگرام ان کی خصوصی دعوت پر رکھا گیا ہے۔

پروگرام النادی الاسلامی

☆ ثانیہ کلاسز کے مابین شان صحابہ کے اہم موضوع پر ایک تقریری مقابلہ ہوا۔ جس میں طلبہ نے اس مختصر وقت میں پوری شرح و سبط کے ساتھ اس موضوع کے حق ادا کرنے کی کوشش کی۔ اس پروگرام میں سید آصف محمود شاہ اول' حافظ ابوبکر دوم اور محمد مرسلین نے سوم پوزیشن حاصل کرتے ہوئے انعامات حاصل کئے۔

☆ عدلیہ کلاسز کے مابین بعنوان "شیعہ کے عقائد و نظریات اور ان کا رد" ایک انعامی تقریری مقابلہ ہوا۔ جس میں مصفین کے فرائض مولانا محمد اسماعیل صاحب اور مولانا عبدالحلیم شاہ صاحب نے سرانجام دیئے۔ طلبہ نے پر جوش تقریریں کرتے ہوئے شیعہ کے عقائد کو بیان کرتے ہوئے قرآن و سنت اور عقل و نقل کی روشنی میں ان کا رد کیا۔

آخر میں مولانا جار اللہ صاحب نے فرمایا کہ یہ عقائد نہیں۔ حقیقتاً" یہ اسلام کے خلاف ان کے باطل افکار و نظریات ہیں۔

اس پروگرام میں اول تفضیل احمد ضیغم' دوم حافظ شریف اللہ نے اور سوم عبدالرحمان عزیز آئے۔

© rasailojaraid.com